خَیۡرُکُمۡ مَّنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

بچوں اور بچیوں کی تعلیم قرآن کے لیے
خوبصورت کتابت اور منفرد انداز میں

نورانی قاعدہ

مُصَنَّفَہ

استاذ القراء حضرت مولانا قاری نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ



مُرَتَّبَہ

اساتذہ جامعۃ الابرار

تصحیح کردہ

قاری عبد الملک صاحب دامت برکاتہم العالیہ
شیخ التجوید والقراءات جامعہ دار العلوم کراچی

پسند فرمودہ

ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
نائب مدیر و رئیس القراءات جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور





نام: ____________ ولدیت: ____________

پتہ: ____________________________

____

محترم قاری صاحب کا نام: ____________

جامعۃ الابرار (للعلوم الاسلامیہ)

C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی فون: 0322-2743200

ای میل: jamiatulabrar@hotmail.com

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

بچوں اور بچیوں کی تعلیم قرآن کے لیے
خوبصورت کتابت اور منفرد انداز میں

نورانی قاعِدہ

مُصنّفہ

استاذ القراء حضرت مولانا قاری نور محمّد صاحب رحمۃ اللہ علیہ



مُرتّبہ

اساتِذہ جامِعۃ الابرار

اشاعت:	پنجم
سنِ طباعت:	صفر ۱۴۴۱ھ بمطابق اکتوبر 2019ء
تعداد:	1000

مکتبہ جامِعۃ الابرار

C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی

0322-2743200
jamiatulabrar@hotmail.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَعْلٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی

اَمَّا بَعْد!

نورانی قاعدہ پراصل ''قواعد'' تو اسوۃ الصلحاء، شیخ القراء حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کے درج ہیں۔ جو وقتِ تحریر سے ''نورانی قاعدہ'' کے ساتھ نشر ہوتے چلے آرہے ہیں۔ اور یہ ''قاعدہ'' مصنف مولانا نور محمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کے اخلاص کی برکت سے پوری دنیا میں رائج ہے۔ اب زیرِ نظر رسالہ میں نورانی قاعدہ کے قواعد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اور نورانی قاعدے کو اپنی ترتیب پر باقی رکھتے ہوئے مزید توضیح وتسہیل کی گئی ہے۔

یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو ''قواعدِ نورانی قاعدہ'' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اس میں چند خصوصیات ہیں۔

1. قواعد کا انتخاب نورانی قاعدہ کی تختیوں کی مناسبت سے کیا گیا ہے۔
2. اس میں اُردو الفاظ کا چناؤ انتہائی آسان انداز میں کیا گیا ہے تاکہ بچّوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔
3. اس رسالہ میں انگریزی عدد کا استعمال کیا گیا ہے کیونکہ بچّے اس عدد سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں۔
4. ان قواعد کے پڑھانے سے بچّے کے اندر ایسی استعداد پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ ازخود قواعدِ تجوید کے مطابق (مطالعہ) بآسانی نکال لیتا ہے۔
5. چند سالہ محنت اور تجربہ سے بہترین نتائج سامنے آنے کے بعد اس بات کی دلی تمنّا محسوس ہوئی کہ کیوں نہ اس کو رسالہ کی شکل دیدی جائے تاکہ اس کا فیض عام ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو قبولیتِ عامّہ اور تامّہ نصیب فرمائے اور ہمارے ادارہ جامعۃ الابرار اور جملہ مدارس اوران کے معاونین کو دنیا وآخرت کی ترقّیاں نصیب فرمائے۔ (آمین)

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

از انتظامیہ
ادارہ ہذا
3-3-2014
1-5-1435

تقریظ

قاری عبدالملک صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مدرّس شعبۂ تجوید وقراءات، جامعہ دارالعلوم کراچی

باسمہٖ تعالیٰ

بندہ نے اساتذہ جامعۃ الابرار کی طرف سے مرتّبہ **"قواعدِ نورانی قاعدہ"** اوّل تا آخر سنا، اس میں کچھ غلطیاں تھیں، جو حسبِ ہدایت درست کردی گئیں۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ جل جلالہٗ ان حضرات کی محنت کو قبول فرمائے، خصوصاً حضرت مفتی خرّم عبّاسی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور بچّوں کے لیے اس کو نافع بنائے۔

والسلام

قاری عبدالملک عفی عنہ

مدرّس شعبۂ تجوید وقراءات

جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

تقریظ

ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

نائب مدیر و رئیس قسم القراءات جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ ط

وبعد! اساتذہ جامعۃ الابرار کی ایک بہترین کاوش "قواعدِ نورانی قاعدہ" دیکھ کر مسرّت ہوئی اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبولیتِ عامّہ وتامّہ عطا فرمائیں۔ آمین

13-4-14

ابتدائی قواعد

❶ حروفِ حلقی ۶ ہیں۔

1	2	3	4	5	6
ء	ہ	ع	ح	غ	خ

❷ حروفِ قلقلہ ۵ ہیں۔

1	2	3	4	5
ق	ط	ب	ج	د

(جب کہ ساکن ہو) جن کا مجموعہ ﴿قُطُبُ جَدٍّ﴾ ہے۔

❸ حروفِ ادغام ۶ ہیں۔

1	2	3	4	5	6
ی	ر	م	ل	و	ن

جن کا مجموعہ ﴿يَرْمَلُوْن﴾ ہے۔

❹ حروفِ مُستعلیہ ۷ ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7
خ	ص	ض	غ	ط	ق	ظ

جن کا مجموعہ ﴿خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ﴾ ہے۔

❺ نرمی والے حروف ۳ ہیں۔

1	2	3
ث	ذ	ظ

❻ سیٹی والے حروف ۳ ہیں۔

1	2	3
ز	س	ص

❼ حروفِ اِخفاء ۱۵ ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
ت	ث	ج	د	ذ	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ك



تختی نمبر 1 مُفرَدات

1 الگ الگ حرفوں کو ''مُفردات'' کہتے ہیں۔

2 ''مُفردات'' مُفرد کی جمع ہے۔

جیسے ''الف'' مفرد ہے۔ ﴿ب ، ت ، ث ، ج﴾ یہ مُفردات ہیں۔

3 ''الف'' سے ''ی'' تک کل 29 حروف ہیں۔ ان 29 حروفوں کو حروفِ تہجّی بھی کہتے ہیں۔

4 دو حرفی حرف 12 ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
ب	ت	ث	ح	خ	ر	ز	ط	ظ	ف	ہ	ی

(ان حرفوں کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں)

5 تین حرفی حرف 16 ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ك	ل	م	ن	و

(''الف'' کے علاوہ ان حرفوں کو تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں) [ع۱]

6 چار حرفی حرف صرف ہمزہ ہے جو ان شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ ﴿ء ، آ ، اِ ، اُ ، اَ﴾

ع۱ جمال القران، گیارھواں لمعہ، صـ۳۲، ط مکتبة البشری ۲۰۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشق

الف ا	با ب	تا ت	ثا ث	جیم ج
حا ح	خا خ	دال د	ذال ذ	را ر
زا ز	سین س	شین ش	صاد ص	ضاد ض
طا ط	ظا ظ	عین ع	غین غ	فا ف
قاف ق	کاف ك	لام ل	میم م	نون ن
واو و	ہا ہ	ہمزہ ء	یا ي	یا ے

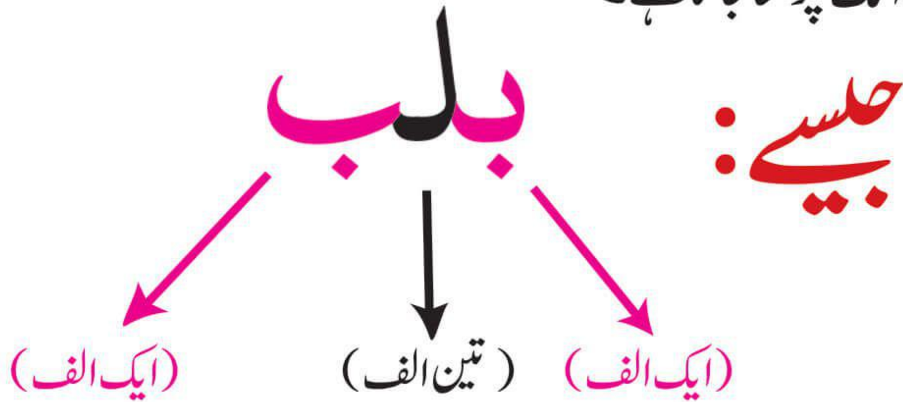
تختی نمبر 2 مُرکّبات

1. ملا کر لکھے ہوئے حروف کو "مرکّبات" کہتے ہیں۔

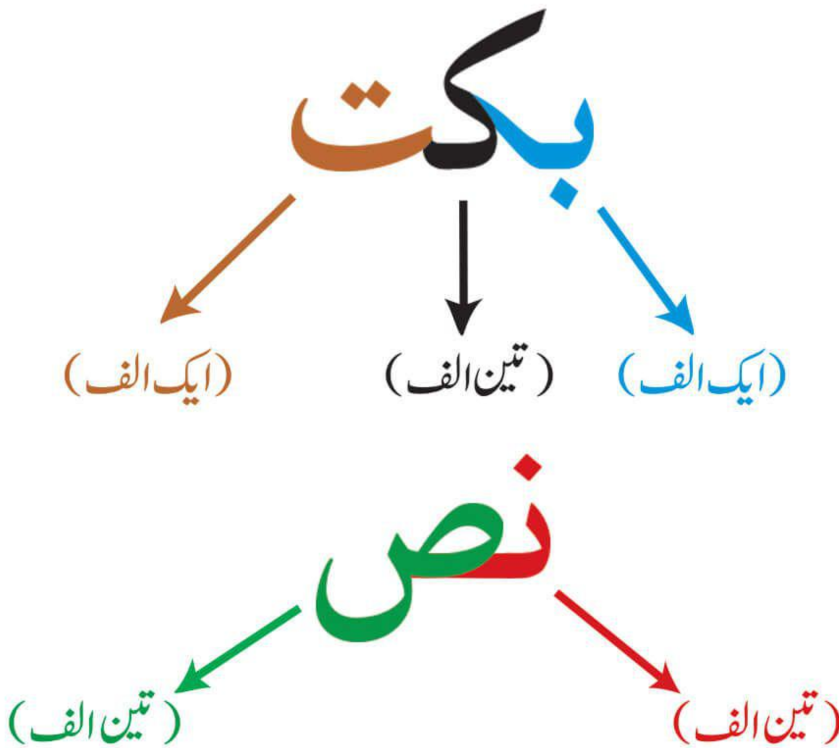
2. مرکّبات "مرکّب" کی جمع ہے۔ جیسے "لا" یہ مرکّب ہے "ل" اور "الف" سے۔
﴿با، تا، ثا﴾ یہ مرکّبات ہیں۔

3. پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حرفوں کو اپنی اپنی مقدار کے مطابق کھینچ کر ایک سانس میں الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔

جیسے:



"ب" کو ایک الف کے برابر اور "ل" کو تین الف کے برابر اور "ب" کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے جیسا کہ نقشہ سے واضح ہے۔

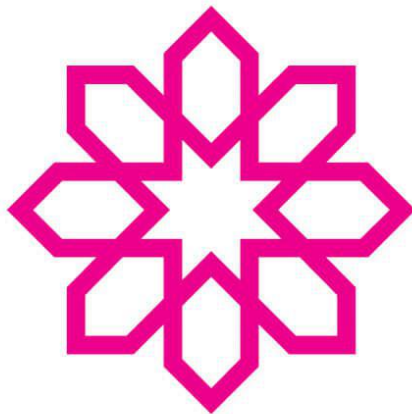


مشق

ا ا	لا ل ا	لا ل ا	با ب ا	لا ل ا
ل ل	لا ل ا	لج ل ج	لا ل ا	بلب ب ل ب
ک	ك	کب ك ب	کت ك ت	کا ك ا
کل ك ل	بكت ب ك ت	تكث ت ك ث	ب	ت
ث	ن	ى	با ب ا	نا ن ا
تا ت ا	يا ي ا	ثا ث ا	بس ب س	يس ي س
نص ن ص	تض ت ض	ثط ث ط	ثج ث ج	تح ت ح
نخ ن خ	يح ي ح	بج ب ج	يم ي م	بم ب م

نم ن م	تم ت م	ثم ث م	بى ب ي	يى ي ي
نى ن ي	تى ت ي	ثى ث ي	نبل	بنل
تنل	يتل	يثل	نبن	بنن
تين	يثن	بثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ہ	بة
يه	تة	نه	ھ	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	ر	ز	ر	جر

خز	ير	تز	س	ش
سل	شل	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	عج	غح
بع	يغ	بعد	تغذ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	يفر	يف	مـ	م
ء	أ	ؤ	ئ	سئل



تختی نمبر 3 حروفِ مُقَطَّعَاتُ

سُؤال حروفِ مُقَطَّعَاتُ کسے کہتے ہیں؟

جَواب قرآن پاک میں بعض سورتوں کے ابتدائی حروف الگ الگ بغیر حرکت کے پڑھے جاتے ہیں ان کو "حروفِ مُقَطَّعَاتُ" کہتے ہیں۔

1. ﴿ ~ ﴾ اس مد کو "تین الف" کی مقدار کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
2. ﴿میم مشدّد﴾ کو "ایک الف غنّہ" کی مقدار کے ساتھ پڑھتے ہیں۔
3. کھڑا زبر ﴿ ٰ ﴾ کو "ایک الف" کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

مثلاً:

الٓمّٓ

(تین الف) (ایک الف کی مقدار غنّہ) (تین الف)

طٰسٓمّٓ

(ایک الف) (تین الف) (ایک الف کی مقدار غنّہ) (تین الف)

تختی نمبر 3 مشق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ ۱	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمّٓ ۝ لا ج اللّٰهُ ۲	

تختی نمبر 4 پڑی حرکات

1. زبر ــَ زیر ــِ پیش ــُ کو "پڑی حرکات" کہتے ہیں۔
2. زبر ــَ اوپر، زیر ــِ نیچے، پیش ــُ اوپر مڑا ہوا۔
3. پڑی حرکات کو نہ ہی کھینچ کر پڑھتے ہیں اور نہ ہی جھٹکے سے بلکہ نرمی سے اور معروف ادا کرتے ہیں۔
4. جس "الف" پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے "ھمزہ" کہتے ہیں۔

جیسے: ا ﴿الف﴾ أ ﴿ھمزہ﴾ آ ﴿ھمزہ﴾

5. حرکت والے حرف کو "متحرّک" کہتے ہیں۔

نوٹ: اس تختی میں رواں کی خوب مشق کرائی جائے۔ مثلاً دائیں سے بائیں، بائیں سے دائیں، اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر رواں۔ حرکات کی تمام تختیوں کی مشق اسی طرح کرائی جائے۔

۱ پڑھنے کی صورت طَا سِیْمْ مِّیْمْ   ۲ پڑھنے کی صورت اَلِفْ لَامْ مِیْمَ اللّٰهُ

مشق

اَ	اِ	اُ	هَ	هِ	هُ
عَ	عِ	عُ	حَ	حِ	حُ
غَ	غِ	غُ	خَ	خِ	خُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
جَ	جِ	جُ	شَ	شِ	شُ
ىَ	ىِ	ىُ	ضَ	ضِ	ضُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ

دَ	دِ	دُ	تَ	تِ	تُ
صَ	صِ	صُ	سَ	سِ	سُ
زَ	زِ	زُ	ظَ	ظِ	ظُ
ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر 5 تنوین

1. دو زبر ـً دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو ''تنوین'' کہتے ہیں۔
2. اس تختی میں غنّہ کرنے کی مشق کرائی جائے۔
3. غنّہ ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔
4. غنّہ کی مقدار ''ایک الف'' ہے۔

5 زبر کی تنوین میں ہجّے کرتے وقت "الف" اور "ی" کا نام نہ لیا جائے۔

مثال: بًا (الف کی مثال) ذًی (یاء کی مثال)

نوٹ گول "ۃ" وقف کی حالت میں "ہ" ساکنہ بن جاتی ہے۔

جیسے: حالت رواں ﴿سَفَرَةٍ﴾ اور حالتِ وقف ﴿سَفَرَہْ﴾

نوٹ تختی نمبر 4 پڑی حرکات اور تختی نمبر 5 تنوین میں رواں کی خوب پہچان کرائی جائے، تاکہ بچّے کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

مشق

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًی	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ

ةَ	تِ	ةُ	دَى	دِ	دُ
طَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	يَا	ىِ	ىُ
شَا	شِ	شُ	جَا	جِ	جُ
كَا	كِ	كُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
حَا	حِ	حُ	عَا	عِ	عُ
هَا	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

تختی نمبر 6

ہجّے بچّے سے نکلوائیں، ملا نا خود استاد بتائیں۔

اگر بچہّ ہجّے نہ کر سکے تو اس کا مطلب تختی نمبر 4 اور تختی نمبر 5 میں پہچان کی کمی ہے لٰہذا بچّے کو دوبارہ تختی نمبر 4 اور 5 کی خوب مشق کروائی جائے۔

مشق

اَبَدًا	اَحَدُ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا ء۱ ہر جگہ پڑا نون	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرُ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	صَمَدُ	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

ء۱ حالتِ رواں میں "الف" کو نہیں پڑھیں گے اور حالتِ وقف میں الف کو پڑھیں گے۔

قَدَرَ	قُتِلَ	قَتَرَةٌ	فَعَلَ	غَبَرَةٌ
كَسَبَ	كُتُبٌ	كَبَدٍ	قَسَمٌ	قُرِئَ
لَهَبٍ	لُمَزَةٍ	لُبَدًا	كُفُوًا	كَفَرَ
وَقَبَ	وَسَقَ	وَجَدَ	نَخِرَةً	مَسَدٍ
	هُدًى	هُمَزَةٍ	وَهَبَ	وَلَدَ

تختی نمبر 7 کھڑی حرکات

1. کھڑا زبر ـٰ کھڑی زیر ـٖ اور الٹا پیش ـٗ کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں۔
2. کھڑا زبر الف مدّہ کی جگہ، کھڑی زیر ی مدّہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدّہ کی جگہ ہوتا ہے
3. "کھڑی حرکات" کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

نوٹ: تختی نمبر 4، 5 اور 7 میں خوب پہچان کرائی جائے۔

مشق

وٰ وٖ وٗ	لٰ لٖ لٗ	مٰ مٖ مٗ	رٰ رٖ رٗ	یٰ یٖ یٗ	بٰ بٖ بٗ

نٰ	ءٰ	هٰ	عٰ	غٰ	حٰ	
خٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	دٰ	ذٰ	
زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	
ظٰ	فٰ	قٰ	كٰ	اٰ	هٰ	ءٰ

تختی نمبر 8 حروفِ مدّہ ولین

سُؤال حروفِ مدّہ کتنے ہیں؟

جَواب حروفِ مدّہ تین ہیں۔

سُؤال کون کون سے حروف حروفِ مدّہ ہیں؟

جَواب الف، واؤ، ی (جب کہ ساکن ہوں)

سُؤال یہ حروف کب مدّہ بنتے ہیں؟

جَواب جب الف سے پہلے زبر ہو جیسے ﴿بَا﴾، ی ساکن سے پہلے زیر ہو جیسے ﴿بِیْ﴾ اور واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو جیسے ﴿بُوْ﴾

سُؤال حروفِ مدّہ کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب حروفِ مدّہ کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

نوٹ بچّوں کو حروفِ مدّہ کی خوب پہچان کرائی جائے۔

مشق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	حَا	حُوْ	حِیْ
خَا	خُوْ	خِیْ	رَا	رُوْ	رِیْ
زَا	زُوْ	زِیْ	طَا	طُوْ	طِیْ
ظَا	ظُوْ	ظِیْ	فَا	فُوْ	فِیْ
هَا	هُوْ	هِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ
ءَا	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ

شِیْ	شُوْ	شَا	سِیْ	سُوْ	سَا
ضِیْ	ضُوْ	ضَا	صِیْ	صُوْ	صَا
غِیْ	غُوْ	غَا	عِیْ	عُوْ	عَا
کِیْ	کُوْ	کَا	قِیْ	قُوْ	قَا
مِیْ	مُوْ	مَا	لِیْ	لُوْ	لَا
وِیْ	وُوْ	وَا	نِیْ	نُوْ	نَا

حروفِ لین

سُؤال حروفِ لین کتنے ہیں؟

جَواب حروفِ لین "دو" ہیں۔

سُؤال کون کون سے حروف حروفِ لین ہیں؟

جَواب "واؤ" اور "ی" (جب کہ یہ ساکن ہوں)

سُؤال یہ حروف "لین" کب بنتے ہیں؟

جَواب جب "واؤ" اور "ی" ساکنہ سے پہلے زبر ہو۔ جیسے ﴿ بَوْ، بَیْ ﴾

سُؤال حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب حروفِ لین کو نرمی سے پڑھتے ہیں۔

نوٹ حروفِ مدّہ اور حروفِ لین میں خوب پہچان کرائی جائے مثلاً واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا۔ جیسے: ﴿ بَوْ ﴾ اور اگر واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے ﴿ بُوْ ﴾ اسی طرح یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو یاء لین ہوگی جیسے ﴿ بَیْ ﴾ اور اگر یاء ساکن سے پہلے زیر ہو تو یاء مدّہ ہوگی جیسے ﴿ بِیْ ﴾

مشق

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ

بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ
خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ
		یَوْ	یَیْ		

تختی نمبر 9 "مدّ" کے دو قاعدے

پہلا قاعدہ

1 حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو وہاں مد کی دو صورتیں بنتی ہیں۔

اگر حروفِ مدّہ اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں تو وہاں مدِّ مُتّصل ہوگا۔

جیسے: ﴿جَآءَ﴾ ایک کلمہ ﴿غُثَآءً﴾ ایک کلمہ۔

مدِّ مُتّصل کی مقدار "تین الف" ہے۔ مُتّصل کے معنی (ملا ہوا ہونا)۔

مدِّ مُتّصل کی شکل ﴿ ~ ﴾

نوٹ حروفِ مدّہ کے بعد جب بھی چھوٹا ہمزہ ﴿ ء ﴾ آئے تو مدِّ مُتّصل ہوگا۔

❷ اگر حروفِ مدّہ پہلے کلمے کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو وہاں مدِّ مُنفصل ہوگا۔

جیسے: اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ

(پہلا کلمہ) (دوسرا کلمہ) (پہلا کلمہ) (دوسرا کلمہ)

جیسے اس مثال میں ہے کہ پہلے کلمے کے آخر میں الف مدّہ ہے اور دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزہ ہے۔ مدِّ مُنفصل کی مقدار ''تین الف'' ہے۔[1]

مُنفصل کے معنی (الگ الگ جدا جدا)۔

مُنفصل کی شکل ﴿ ~ ﴾۔

نوٹ: حروفِ مدّہ کے بعد جب بھی بڑا ہمزہ ﴿الف کی شکل والا اَ اِ اُ﴾ آئے تو مدِّ مُنفصل ہوگا۔

دوسرا قاعدہ

حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں ''مد'' کی دو صورتیں ہوں گی۔

❶ حروفِ مدّہ یا حرفِ لین کے بعد اگر اسی کلمے میں ''سکونِ اصلی'' ہو تو وہاں ''مدِّ لازم'' ہوگا۔

نوٹ: ''سکونِ اصلی'' یہ ہے کہ وقف اور ملا کر دونوں طرح ساکن ہی پڑھیں۔

جیسے آلۡـٰٔنَ (الف مدّہ) کے بعد لام پر ''سکونِ اصلی'' ہے۔

مدِّ لازم کی مقدار ''تین الف'' ہے۔

❷ حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد ''سکونِ عارضی'' ہو تو وہاں ''مدِّ عارض وقفی'' ہوگا اور یہ مد صرف حالتِ وقف میں ہوتا ہے۔ (''مدِّ عارض وقفی مدّہ'' کی مثال) رِجَالٌ (حالت وقف میں یہاں الف مدّہ کو تین الف کھینچ کر پڑھیں گے) (''مدِّ عارض وقفی لین'' کی مثال) خَوۡفٌ ، صَيۡفٌ

[1] نورانی قاعدہ میں پانچ الف کی مقدار لکھی گئی ہے راجح قول تین الف کا ہے۔ بحوالہ جمال القران، گیارھواں لمعہ، ص۔۳۲، ط۔مکتبۃ البشری ۲۰۱۱

مشق

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اِلٰفِ	اَیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جِآئٍ	هَارٍ	نَارًا
خَیْرٌ	دَاوٗدُ	رُوَیْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ
مُلْكٍ	شَیْءٍ	طَغٰی	طَغَوْا	طَیْرًا
عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَیْدًا	كَیْفَ	لَوْحٍ
لَیْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَیْلٌ
یَوْمٍ	یَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ

شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ
وَالِدٍ	اَعُوذُ	آكِيُدُ	يَخَافُ	يَدُهٗ
يُقَالُ	تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ
عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا
لِبَاسًا	لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٌ	قُعُودٌ	وُجُوهٌ
اَثِيُمٍ	اَلِيُمٍ	بَصِيُرًا	خَبِيُرٌ	رَحِيُقٍ

شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ
مُحِيْطٌ	نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ

قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ	مَوْءٗدَةُ
مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر 10 جزم ـــُ

سُؤال جزم کیسا ہوتا ہے؟

جواب مڑا ہوا چھوٹی دال (دم کی طرح یا گول چھوٹی ہا ﴿ ہ ﴾ کی طرح)۔

سُؤال جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب جزم والے حرف کو ''ساکن یا سکون والا'' کہتے ہیں۔

سُؤال جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جواب جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف **ایک مرتبہ** پڑھا جاتا ہے۔

مشق

اُاْ	اُعْ	اُثْ	اُذْ	اُظْ	اُزْ	اُسْ

اُص	اُح	اُھ	اُت	اُط	اُك
اُق	اُب	اُج	اُد	اُش	اُض
اُغ	اُر	اُف	اُم	اُو	اُی

تختی نمبر 11 نون ساکن اور تنوین کے دو قاعدے

1 اِظہار کا قاعدہ اظہار کے معنیٰ (ظاہر کرنا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی ﴿ء ھ ع ح غ خ﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہا ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو خوب ظاہر کر کے بغیر غنّہ کے پڑھیں گے۔

نون ساکن کی مثال اَنۡعَمۡتَ۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿ع﴾ آرہا ہے)

تنوین کی مثال عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ۔ (میم پر تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿خ﴾ آرہا ہے)

2 اِخفاء کا قاعدہ اخفاء کے معنیٰ (چھپانا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ اخفاء ﴿ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اِخفاء مع الغنّہ ہوگا۔

نون ساکن کی مثال اَنۡتَ۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ت﴾ آرہا ہے)

تنوین کی مثال شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ق﴾ آرہا ہے)

راء متحرک اور راء ساکن کے دس قواعد

پہلا قاعدہ اگر راء کے نیچے زیر ـِ ہوتو راء باریک پڑھی جائے گی جیسے۔ ﴿ رِجَالٌ ﴾

دوسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی۔ بشرطیکہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ ﴿ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ﴾ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿ مِرْيَةٍ ﴾

تیسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے یاء ساکن ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی بشرطیکہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿ خَبِيْرٌ ﴾

چوتھا قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہوتو اس سے بھی پہلے والے حرف کو دیکھا جائے اگر اس حرف پر زیر ـِ ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی جیسے ﴿ بِكْرٌ ﴾

پانچواں قاعدہ راء کے اوپر زبر ـَ یا پیش ـُ ہوتو راء ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ رَبَّكَ (زبر کی مثال)، رُبَمَا (پیش کی مثال) ﴾

چھٹا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زبر ـَ یا پیش ـُ ہوتو راء ساکن ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ بَرْدًا (زبر کی مثال)، قُرْاٰنٌ (پیش کی مثال) ﴾

ساتواں قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہوتو اس سے بھی پہلے والے حرف کو دیکھا جائے گا اگر اس حرف پر زبر ـَ یا پیش ـُ ہوتو راء ساکن ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ لَيْلَةُ الْقَدْرْ (زبر کی مثال) بِكُمُ الْعُسْرْ (پیش کی مثال) ﴾

آٹھواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر ـِ عارضی ہوتو راء ساکن ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ اِرْجِعْ اِرْحَمْ اِرْتَبْتُمْ ﴾

نوٹ ان تمام جگھوں پر راء ساکن ﴿ پُر ﴾ ہوگی اس سے پہلے زیر عارضی ہے اصلی نہیں۔

نواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر ـِ ہو لیکن زیر ـِ دوسرے کلمے میں ہو تو بھی راء ساکن ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی جیسے ﴿ مَنِ ارْتَضٰی ، رَبِّ ارْجِعُوْا ﴾

دسواں قاعدہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو تو راء ساکن ہر حال میں ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔ جیسے ﴿ مِرْصَادٍ، فِرْقَةٍ، قِرْطَاسٍ ﴾

نوٹ امالہ کی راء ایسے پڑھی جائے گی جیسے قطرے کی راء



سکتہ

سؤال سکتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب سانس جاری رہنے اور آواز بند ہو جانے کو "سکتہ" کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں "سکتہ" چار جگہوں پر ہیں۔

1. عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا میں تنوین کو الف سے بدل کر سکتہ کریں اور اگر سکتہ نہ کرنا چاہیں تو اخفاء کریں۔ (سورۃ الکھف: آیت ۲۔۱)
2. مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا میں سکتہ نہ کرنے کی صورت میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ (سورۃ یٰسٓ: آیت ۵۲)
3. مَنْ سکتہ رَاقٍ "ن" میں سکتہ کریں۔ (سورۃ القیامۃ: آیت ۲۷)
4. بَلْ سکتہ رَانَ "لام" پر سکتہ کریں۔ (سورۃ المطففین: آیت ۱۴)

مشق

اَنۡتَ	اِهۡدِ	بَعۡدُ	بَطۡشَ	سَعۡیَ
كُنۡتُ	لَسۡتَ	قُرۡاٰنٌ	بَرۡدًا	مِرۡيَةٍ
اِرۡجِعۡ	اِرۡبَةِ	مِصۡرَ	قِطۡرِ	قِرۡطَاسِ
مِرۡصَادًا	فِرۡقَةٍ	مَنِ ارۡتَضٰی		اِرۡحَمۡ
اِرۡتَبۡتُمۡ	اَنۡذِرۡ	خَيۡرٌ	فَاصۡبِرۡ	صَبۡرًا
يَسِيۡرٌ	غُلۡبًا	فَصۡلٌ	قَدۡحًا	قَضۡبًا
كَاۡسًا	كَدۡحًا	يُغۡنِيۡ	لَغۡوًا	مِسۡكٌ
نَخۡلًا	نَشۡطًا	نَفۡسٍ	نَقۡعًا	يُسۡرًا

اَبُقٰی | عَدُنٍ | عَشرٍ | یَخُشٰی | یَسُعٰی

یَتُلُوا | یَدُعُوا | تَجُرِیُ | یَهُدِیُ | اَلُقَتُ

اَمُهِلُ | اِقُرَاُ | فَارُغَبُ | فَانُصَبُ | وَانُحَرُ

مِنُ هَادٍ | مِنُ عَلَقٍ | اَنُعَمُتَ | مَنُ اٰمَنَ

مِنُ خِلَافٍ | اَلُهَمَ | اَنُشَرَ | اَنُقَضَ

دَمُدَمَ | عَسُعَسَ | اَعُبُدُ | نَعُبُدُ

یَخُرُجُ یَشُرَبُ یَحُسَبُ یَشُهَدُ تَرُهَقُ

تَعُرِفُ اُقُسِمُ یُبُدِئُ | بَلُ سکتة رَانَ

دُنُیَا قِنُوَانٌ صِنُوَانٌ بُنُیَانٌ | حُشِرَتُ

سُطِحَتْ	كُشِطَتْ	نُشِرَتْ

اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ	تَاْتُوْنَ

يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ

يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ

يَنْظُرُوْنَ	رَاٰىِ	مَنْ سكتة رَاقٍ	اَنْذَرْنَا

اَنْزَلْنَاخَلَقْنَا	رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	نُطْفَةٍ	عِبْرَةً

زَجْرَةٌ تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ

مَايَشَآءُ اِسْتَطَعْتُ شَهْرٍ فَجْرٍ قَدْرٍ

زَكٰوةً صَلٰوةً بَالِغِهٖ مَمْنُوْنٍ

مَحْفُوْظٍ نِسَآءً طُوًى مَسْرُوْرًا

مَآءً اَبْوَابًا مَجْرٖهَا اماله اَزْوَاجًا

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا ط قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَاالْقَارِعَةُ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ

الْمَنْفُوْشِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ

يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ وَهُوَالْغَفُوْرُالْوَدُوْدُ
ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلْئٰنَ

تختی نمبر 12 تشدید (ـّـ)

سُؤال تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جَواب تین دندانے والے کو ''تشدید'' کہتے ہیں۔

سُؤال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جَواب تشدید والے حرف کو ''مشدّد'' کہتے ہیں۔

سُؤال تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جَواب دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود۔

سُؤال تشدید والے حرف کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔

مشق

اُبَّ اِبَّ	اُتَّ اِتَّ	اُثَّ اِثَّ	اُجَّ اِجَّ	اُحَّ اِحَّ	اُخَّ اِخَّ

اُِدَّ	اُِذَّ	اُِرَّ	اُِزَّ	اُِسَّ	اُِشَّ
اُِصَّ	اُِضَّ	اُِطَّ	اُِظَّ	اُِعَّ	اُِغَّ
اُِفَّ	اُِقَّ	اُِكَّ	اُِلَّ	اُِمَّ	اُِمَّ
اُِنَّ	اُِوَّ	اُِلاَّ	اُِهَّ	اُِءَّ	اُِىَّ

تختی نمبر 13

پہلا قاعدہ نون مشدّد اور میم مشدّد ہمیشہ غنّہ ہوتے ہیں۔

دوسرا قاعدہ اشمام: ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا یہ صرف لَاتَأمَنَّا میں ہوتا ہے۔

مشق

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ

ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّاىَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ ط اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ ط مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ لَاتَاْمَنَّا وَالسَّمَآءِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالنّٰزِعٰتِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالسّٰبِحٰتِ

(1)

فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ ءَاَعْجَمِیٌّ

وَّعَرَبِیٌّ ط فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

تختی نمبر 14

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّی ط اَنْ نَّمُنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَظَلَّ ط فِی الْحَجِّ

(1) اس لفظ میں تسہیل ہوگی تسہیل کہتے ہیں ہمزہ کا نرم پڑھنا۔

سَامِرِیُّ ۛ بِمُصۡرِخِیَّ ۛ وَالتِّیۡنِ

وَالزَّیۡتُوۡنِ سِجِّیۡلٍ سِجِّیۡنٌ فِی الۡیَمِّ اِنَّ

الۡجَنَّةَ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ

مَا الطَّارِقُ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ

تختی نمبر 15

یَزَّکّٰی یَذَّکَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّیِّیۡنَ

عِلِّیُّوۡنَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اِلَّا الَّذِیۡنَ

مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ

تختی نمبر 16

ضَآلًّا (1) دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ وَلَاالضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ (2) مُضَآرٍّ

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا جَآنٌّ ○

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ صَوَآفَّ

(1) اس کے ہجّے اس طرح ہوں گے، ضاد الف لام مدزبر ضَآلّ، لام دو زبر لًا ضَآلًّا

(2) اس کے ہجّے اس طرح ہوں گے، واؤ صاد زبر وَصْ، صاد فا کھڑا مدزبر صَافّ وَالصَّآفّ، فَا کھڑا زبر فَا وَالصّٰٓفّٰ تا زیر تِ وَالصّٰٓفّٰتِ

ہدایات برائے خاتمہ

نون ساکن اور تنوین میں ”ادغام“ اور ”اقلاب“ کا قاعدہ

ادغام کا قاعدہ ادغام کے معنیٰ ﴿ملانا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگلے کلمے میں حروفِ ادغام ﴿ی، ر، م، ل، و، ن﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو ﴿ی، م، و، ن﴾ میں ”ادغام مع الغنّہ“ ہوگا۔

(ی) کی مثالیں ...... مِيْقَاتًا يَّوْمَ ، فَمَنْ يَّعْمَلْ

(ن) کی مثالیں ...... يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ، مِنْ نَّصِيْرٍ

(م) کی مثالیں ...... بِسَلَامٍ مِّنَّا ، مِنْ مَّآءٍ

(و) کی مثالیں ...... يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ، مِنْ وَّالٍ

باقی لام اور راء میں ادغام بلا غنّہ ہوگا۔

(ل) کی مثالیں ...... اَكْلًا لَّمًّا ، مِنْ لَّدُنَّا

(ر) کی مثالیں ...... عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ، مِنْ رَّبِّكَ

تنبیہ: دُنْيَا ، قِنْوَانٌ ، صِنْوَانٌ ، بُنْيَانٌ اِن چار لفظوں میں غنّہ نہیں بلکہ اظہار ہوگا کیونکہ یہاں نون ساکن اور حروفِ ادغام دونوں ایک کلمہ میں پائے جا رہے ہیں۔

اِقلاب کا قاعدہ اقلاب کا معنیٰ ﴿بدلنا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حرف ﴿ب﴾ آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ﴿م﴾ سے بدل کر ایک الف غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

تنوین کی مثال ...... لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

نون ساکن کی مثال ...... مَنْ بَخِلَ ، مِنْ بَعْدِهِمْ

میم ساکن کے تین قواعد

1 اِخفاء کا قاعدہ

میم ساکن کے بعد اگر حرفِ ﴿ ب ﴾ آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنّہ ہوگا جیسے رَبَّهُمْ بِهِمْ اس اِخفاء کو ''اِخفاء شفوی'' کہا جاتا ہے۔

2 اِدغام کا قاعدہ

''میم ساکن'' کے بعد اگر ''میم'' آجائے تو دونوں ''میم'' کو ایک کر کے ''ادغام مع الغنّہ'' سے پڑھیں گے جیسے لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

3 اِظہار کا قاعدہ

''میم ساکن'' کے بعد اگر ''ب'' اور ''م'' کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار کریں گے جیسے لَكُمْ دِيْنُكُمْ

ہمزہ وصل کی تعریف

ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمے کے شروع میں آئے اور اگر اس سے پہلے کوئی حرف متحرّک (حرکت والا) آئے تو اسے نہ پڑھا جائے جیسے ﴿ اُنْصُرْ ﴾ میں ہمزہ وصل ہے اگر اس سے پہلے حرف متحرّک آئے تو یوں پڑھیں گے۔ ﴿ وَانْصُرْ ﴾

نونِ قُطنی کا قاعدہ

تنوین کے بعد جب ہمزہ وصل ہو تو وہاں ''ایک چھوٹا سا زیر والا نون'' لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس نون کو ﴿ نونِ قُطنی ﴾ کہتے ہیں جیسے لُمَزَةِ ۨالَّذِیْ

"لام" کے قواعد

اسم جلالہ ﴿اللّٰہ﴾ کے "ل" سے پہلے زیر ہو تو "ل" کو باریک پڑھیں گے جیسے بِسۡمِ اللّٰهِ

اور اگر اسم جلالہ ﴿اللّٰہ﴾ کے "ل" سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ﴿اللّٰہ﴾ کے "ل" کو موٹا پڑھیں گے۔ جیسے اَللّٰهُ ، عَلَيۡهُ اللّٰهِ، نَارُ اللّٰهِ

اسم جلالہ ﴿اللّٰہ﴾ کے "ل" کے علاوہ باقی ہر جگہ "ل" کو باریک پڑھیں گے۔ چاہے اس پر کوئی بھی حرکت ہو۔

نوٹ تمام قواعد کا قرآن پاک سے خوب اجراء کرایا جائے تا کہ بچّوں کی بنیاد مضبوط ہو۔

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

جَزَآءً مَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعۡطَيۡنَا اِلَيۡنَآ

اِيَابَهُمۡ ○ خَيۡرًا يَّرَهٗ ○ شَرًّا يَّرَهٗ ○

مِيقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِيرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيدٍ مِنْ رَّبِّكَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا

وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

حُبًّا جَمًّا عَادًا الْاُوْلٰى لُمَزَةِ الَّذِىْ

فَخُوْرًا الَّذِيْنَ قَدِيْرُ الَّذِىْ نُوْحُ

اِبْنَهٗ مَنْ بَخِلَ لَيُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ

مِنۡ بَيۡنِ الصُّلۡبِ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ

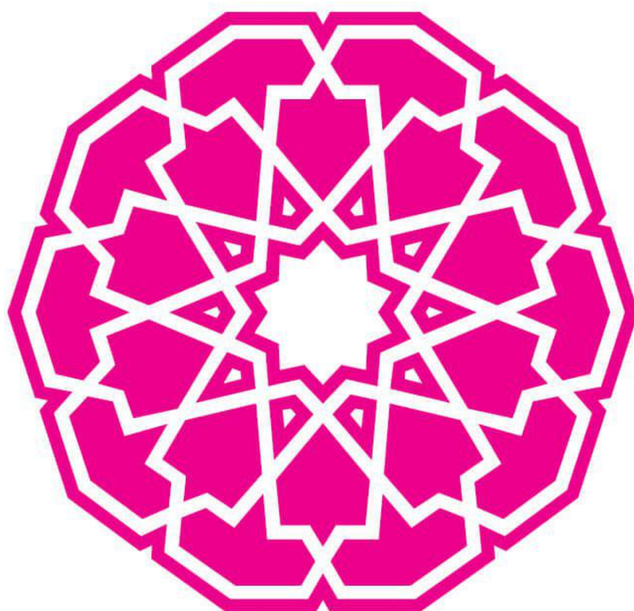
بِذَنۡبِهِمۡ مُطَهَّرَةٍۭ بِاَيۡدِیۡ سَفَرَةٍۭ

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ○ هُمۡ فِيۡهَا لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ

وَلِیَ دِيۡنِ ○ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ تَرۡمِيۡهِمۡ

بِحِجَارَةٍ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

تَمَّتۡ بِالۡخَيۡرِ



حروف کے مخارج کا بیان ۔ کُل سترہ (۱۷) مخارج ہیں

نمبر	مقام	حروف	مخرج
نمبر ۱	حلق میں تین	۱ ء، ہ	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے
		۲ ع، ح	حلق کے بیچ سے
		۳ غ، خ	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے
نمبر ۲	زبان میں دس	۴ ق	زبان کی جڑ کا آخر جو کوّے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے۔
		۵ ك	اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔
		۶ ج، ش، ی (غیر مدّہ)	زبان کا بیچ جب اوپر کے تالو سے لگے۔
		۷ ض	زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے۔ بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔
		۸ ل	زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔
		۹ ن	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے
		۱۰ ر	زبان کی پشت اور اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے۔
		۱۱ ط، د، ت	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے۔
		۱۲ ظ، ذ، ث	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک سے لگے
		۱۳ س، ص، ز	زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے کناروں سے لگے۔
نمبر ۳	ہونٹوں میں دو	۱۴ ف	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے
		۱۵ ب	دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے
		م	دونوں ہونٹوں کی خشکی کے ملنے سے
		و (غیر مدّہ)	دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے
نمبر ۴	منہ کے خالی حصہ میں ایک	۱۶ ا، و، ی	بحالتِ مدّہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔
نمبر ۵	خَیشوم میں ایک	۱۷ ن، م	کا غنّہ خَیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔

یہ کلمات وہ ہیں جو موافقِ رسمِ خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَا	اَنَ	جس جگہ بھی ہو	لٰکِنَّاْ	لٰکِنَّ	پ ۱۵ رکوع ۱۷
یَبْصُّطُ	یَبْسُطُ	پ ۲ رکوع ۱۶	لَاْاَذْبَحَنَّہٗ	لَاَذْبَحَنَّہٗ	پ ۱۹ رکوع ۱۷
اَفَائِنْ	اَفَإِنْ	پ ۴ رکوع ۶	اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	پ ۲۱ رکوع ۱۸
لَاْ اِلَی اللّٰہِ	لَاِلَی اللّٰہِ	پ ۴ رکوع ۸	رَسُوْلَاْ وقفًا	رَسُوْلَ وصلاً	پ ۲۲ رکوع ۵
تَبُوْٓءَاْ	تَبُوْٓءَ	پ ۶ رکوع ۹	اَلسَّبِیْلَاْ	اَلسَّبِیْلَ	پ ۲۲ رکوع ۵
بَصّْطَۃً	بَسْطَۃً	پ ۸ رکوع ۱۶	لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	پ ۲۳ رکوع ۶
مَلَاْئِہٖ	مَلَئِہٖ	جس جگہ بھی ہو	لِیَبْلُوَاْ	لِیَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۵
لَاْ اَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	پ ۱۰ رکوع ۱۳	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۸
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	پ ۱۲ رکوع ۶	بِئْسَ الْاِسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پ ۲۶ رکوع ۱۴
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	پ ۱۳ رکوع ۱۰	لَاْ اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ ۲۸ رکوع ۵
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	پ ۱۵ رکوع ۱۴	سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹
لِشَاْئٍ	لِشَیْءٍ	پ ۱۵ رکوع ۱۶	قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹

یہ تمام کلمات خوب یاد کروائے جائیں۔

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اوّل کلمہ طیّب: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ **دوم کلمہ شہادت:** اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ششم کلمہ ردّ کفر: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

ایمانِ مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ۔

تعارف

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ﴿الفاطر: ۲۸﴾

''اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں''

2003ء سے وسطِ شہر میں نونہالانِ ملّت کی
دینی تعلیم و تربیت اور اصلاحِ اخلاق میں کوشاں ادارہ

جامعۃ الابرار

(للبنین و البنات)

ملحق وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بدستِ دُعا

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نوراللہ مرقدہ

خلیفہ مجاز

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبد الحی صاحب عارفی نوراللہ مرقدہ

زیرِ انتظام

حضرت مولانا مفتی محمد خرم عباسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خلیفہ مجاز

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نوراللہ مرقدہ

الحمدللہ! مدرسہ ہذا میں مستند قراء کرام اور جید علماء کرام
کے زیرِ سایہ درج ذیل شعبوں میں تعلیمی سلسلے جاری ہیں

- شعبۂ ناظرہ (للبنین والبنات)
- شعبۂ تحفیظ (للبنین والبنات)
- درسِ نظامی (للبنین والبنات)
- کم فرصت اور بالغین حضرات کیلئے دینی آگاہی

خصوصیات

- مار پیٹ سے پاک فضا
- شہری ماحول
- ٹرانسپورٹ کی سہولت (قرب و جوار کیلئے)
- طلبہ و طالبات کے اخلاق و اعمال پر کڑی نظر اور اصلاحی تربیت
- بچّوں کی تعلیمی، اخلاقی اور تربیتی کیفیت سے آگاہ رکھنے کا جامع نظام

C-90/2 گلبرگ، بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی
0322-2743200
jamiatulabrar@hotmail.com